میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

گاندھی جی نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے دی جان

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ''مہاتما گاندھی اور اسلام'' پر میموریل لیکچر میں پروفیسر گیتا دھرمپال فرک کا اظہار خیال

نئی دہلی (پریس ریلیز)

مہاتما گاندھی ہندو مسلم اتحاد کے علمبردار تھے۔ گاندھی نے اسلام اور اس کی تعلیمات کا گہرائی سے مطالعہ کیا تھا یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریروں ہی نہیں بلکہ زندگی میں بھی اس کے اثرات دکھائی دیتے ہیں ان خیالات کا اظہار جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آج ''مہاتما گاندھی اور اسلام'' موضوع پر میموریل لیکچر میں جرمنی کی ہڈلبرگ یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ کے پروفیسر گیتا دھرمپال فرک نے کیا۔

انھوں نے کہا کہ بابائے قوم نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے متعدد مرتبہ اپیل کی اور اسی کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ بھی پیش کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ انھوں نے کہا گاندھی جی کا خیال تھا کہ ملک میں پائیدار امن اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک سبھی مذاہب کے ماننے والے ایک دوسرے کے عقیدے کا احترام اور تحمل کی پاسداری نہیں کرتے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزولیوشن سینٹر کی جانب سے منعقد ساتویں والٹر سسلو میموریل لیکچر میں پروفیسر گیتا نے کہا گاندھی جی کہا کرتے تھے کہ اگر ہندو سوچتے ہیں کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہے تو وہ غلط فہمی میں ہیں۔ ہندوستان کو ہندو، مسلمان، عیسائی اور پارسی سبھوں نے اپنا گھر بنایا ہے اور سب آپس میں مل جل کر ہی اسے ایک خوبصورت آشیانہ بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح گاندھی جی نے مسلمانوں سے بھی کہا کرتے تھے کہ اسلام کے بھائی چارے کے اصول کی بنیاد پر وہ ہندوؤں سے بھائی چارے اور دوستی کے رشتے کو مضبوط کریں۔

انھوں نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام میں گاندھی جی نے بہت اہم کردار ادا کیا تھا۔ انگریزی تعلیم کے خلاف گاندھی جی کی بنیادہ تعلیم سوچ کو جامعہ نے عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ سے منسلک علی برادران، ذاکر حسین، مولانا ابوالکلام آزاد اور محمد مجیب سے گاندھی جی کے قریبی رشتے تھے۔

پروفیسر گیتا دھرمپال فرک نے کہا کہ گاندھی جی کے 'رام راج' کے اصول کو غلط سمجھا گیا جبکہ اس سے ان کا اثر سب کے خوش رہنے سے تھا، لیکن تشدد پسند قوتوں نے اس کا غلط مطلب بنا کر لوگوں کو گمراہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ گاندھی جی کے 'سوراج' کے اصول کی چار بنیادیں ہیں ہندو مسلم بھائی چارہ، ستیہ گرہ، چھواچھات کا خاتمہ اور ملکی مصنوعات کا فروغ۔

جے این یو کے سابق پروفیسر آنند کمار نے کہا، ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے میں گاندھی جی کو اپنی جان کی قیمت دینی پڑی۔ پلاننگ کمیشن کی سابق رکن سیدہ سیدین حامد نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کی گاندھی جی کی کوششوں کو آگے بڑھانے کی آج پہلے سے بھی کہیں زیادہ ضرورت ہے۔

نیلسن منڈیلا سینٹر فار پیس اینڈ کنفلکٹ ریزیولیوشن سینٹر کے سربراہ پروفیسر تسنیم مینائی نے افتتاحی کلمات میں پروفیسر گیتا دھرمپال فرک کا تعارف کرایا وہیں معروف سماجی کارکن والٹر سسلو کے نام سے میموریل لیکچر کے انعقاد پر روشنی ڈالتے ہوئے گاندھی اور سسلو کے افکار کو عصر حاضر کی ضرورت قرار دیا۔

میموریل لیکچر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ وطلباء سمیت بڑی تعداد میں شائقین موجود تھے۔

جاری کردہ:

میڈیا سیل

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی